

صلیب کے قدموں پر؟

اب میں خوبصورتی کے لیے ان راکھوں کی تجارت کر سکتا ہوں

اور تاج کی مانند معافی کو پہن سکتا ہوں

رحم کے قدموں کا بوسہ لینے کے لیے آتے ہوئے

میں صلیب کے قدموں پر ہر بوجھ کو رکھتا ہوں۔

ڈان موین۔

یہ ایک مشہور گیت کا کورس ہے جسے ہم نے گزشتہ اتوار اپنی چرچ میٹنگ کے وقت گایا۔ یہاں اس گیت بارے میری بہت محبت ہے ماسوائے اس جملے ”صلیب کے قدم“ کے جس کے ساتھ مجھے مسئلہ درپیش ہے۔ میں کلام میں اس نظریہ کو تلاش نہیں کر سکتا کہ ہم اپنے گناہوں، مسائل یا بوجھ کو صلیب کے قدموں پر رکھ سکتے ہیں یا رکھنا چاہیے۔

شاید میں بھی بے تخیل ہوں۔ شاید یہ کوئی ایسی چیز ہے جس کا تعلق مسیحی رقتِ قلب کے لیے میری نفرت کے ساتھ ہے۔ انجیل کی حقیقت، بہر حال، ہمارے تخیل سے کہیں بڑھ کر ہے اور ہمارے جذباتی نظریات سے کہیں بڑھ کر عمیق ہے۔

صلیب

صلیب پر یسوع کی موت سچا، تاریخی، اور بے رحم واقعہ تھا۔ صلیب پر، یسوع کو ذلیل، بے عزت اور کم رتبہ کیا گیا تھا۔ صلیب پر، یسوع نے تکلیف، اذیت آمیز اور ظالم موت کو برداشت کیا۔ صلیب پر، یسوع نے موثر طور پر اپنی بے گناہ زندگی کے خون کے ساتھ گناہ اور موت سے ہماری رہائی کے لیے قیمت کی ادائیگی بھی کی۔

لیکن یسوع مزید صلیب پر نہیں ہے۔ اُس کا بچانے والا عمل کامیابی سے مکمل ہوا۔ ایک دفعہ اور سب کے لیے۔ مصلوب کیا جانا اس واقعہ کا حصہ ہے۔ صلیب مزید وجود نہیں رکھتی۔ شکرگزاری کے ساتھ، حیران کن برکات جس سے یسوع نے صلیب پر ہمارے لیے محفوظ رکھا ابدی ہیں۔

اوپر اٹھایا گیا خداوند۔

یسوع صلیب پر مزید قریب بانی کو برداشت کرنے کے لیے نہیں ہے۔ وہ پُر افتخار اور فتیحات خداوند ہے جو آسمانی مقاموں پر مقیم ہے۔ وہ جی اٹھا

، اوپر اٹھایا گیا اور جلال پایا، اور باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے۔

اور وہ اس تعجب انگیز مرکزی نقطہ سے ہماری خاطر درمیان میں پڑتا ہے (یوحنا 14: 12-14)۔ یسوع ہماری دعاؤں اور ضروریات کو براہ راست خدا باپ کے پاس لاتا ہے جو ہماری فکر کرتا ہے (1 پطرس 7: 5)۔

اس لیے (یسوع) اُن کو مکمل طور پر بچانے کے قابل ہے جو اُس کے وسیلہ خداوند کے پاس آتے ہیں، کیونکہ وہ ہمیشہ اُن کے لیے درمیانی ہے۔ عبرانیوں 25: 7۔

ابتدائی کلیسیا نے یسوع کے اوپر اٹھائے جانے والے اور جلالی خداوند کے طور پر عبادت کی۔ دوسری اور تیسری صدی کے بہت سے قائم شدہ مسیحی گیت زیادہ تر بلند اور جلالی یسوع کی تعریف کے لیے ہیں۔ یہ صلیب کے لیے یسوع کے دکھ برداشت کرنے کے بارے نہیں ہیں۔

آسمانی مقام

میرا ایمان ہے کہ مسیحی ایمان جو زیادہ تر پیچھے صلیب پر نظر کر رہا ہے وہ اُس مسیحی ایمان کی نسبت کم طاقتور ہوگا جو زیادہ تر آگے اور عالم اقدس کی طرف دیکھ رہا ہے۔ کیسے ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع ہماری دعاؤں کے لیے موثر ہوگا اور جس طرح ہم خدا کے پاس پہنچتے ہیں۔ ہم کیسے دیکھتے ہیں کہ ہم بھی موثر ہونگے جس طرح ہم خدا کے قریب آتے ہیں اور ہماری دعائیں۔ نا صرف یسوع آسمانی مقاموں کے لیے اوپر اٹھایا گیا، بلکہ اقتباسات ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم بھی کسی طرح وہاں ہوتے ہیں۔

اور خدا نے ہمیں مسیح کے ساتھ جلا یا اور آسمانی مقاموں پر یسوع مسیح کے ساتھ بیٹھایا۔ افسیوں 2: 6۔

ہمیں اپنی سوچوں کو بلندی پر لیجانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنی سوچوں کو اس حقیقت کے لیے بلند کرنے کی ضرورت ہے کہ یسوع گناہ اور موت پر طاقتور فاتح ہے جس کا منصب اب ایسے ہے جیسے ہمارے زور آور سفارش کرنے والے کی طرح ہے۔ ہمیں اپنی سوچوں کو اس حقیقت کے لیے بلند کرنے کی ضرورت ہے کہ اب ہم آسمان کے شہری ہیں اور روح القدس کے وسیلہ آسمانی مقاموں تک رسائی رکھتے ہیں۔ (افسیوں 2: 18، رومیوں 8: 26-27، کلسیوں 1: 11-13)۔

اُس کے بعد، پھر، آپ مسیح کے ساتھ جلائے جا چکے ہیں، مندرجہ بالا چیزوں پر اپنے دلوں کو رکھیے، جہاں یسوع، خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے۔ کلسیوں 1: 3۔

نتیجہ

کیا ہمیں اپنے گناہوں، مسائل اور بوجھ کو استعاراتی (تخیلاتی) ”صلیب کے قدموں“ پر رکھنا چاہیے؟ یا کیا ہمیں انہیں حقیقی، جی اٹھے

اور آسمان پر اٹھائے گئے یسوع مسیح کے وسیلہ خدا باپ کے ہاتھوں میں دینا چاہیے؟ میں خداوند یسوع کا شکر گزار ہوں جو میری حالتوں کو دیکھتا ہے، میری سوچوں کو جانتا ہے اور میرے چلانے کو سُننا ہے، جو میری مدد کرنے کے قابل ہے، مجھے برکت دیتا ہے اور میری اتفاق رائے اور تصور سے بڑھ کر مجھ سے محبت کرتا ہے۔ میں اپنی دعائیں اور بھروسہ خدا باپ کو دے سکتا ہوں (1 پطرس 5:7)، یہ جانتے ہوئے کہ یسوع میرے اور خدا باپ کے درمیان زور آور، موثر اور محبت کرنے والا ثالث ہے۔ میں تخیلاتی اور استعاراتی صلیب پر انحصار کرنا نہیں چاہتا جب میں حقیقی، آسمانی ثالث کو رکھتا ہوں! اب جو ایسا قادر ہے کہ اُس کی قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے۔ کلیسیا میں اور مسیح یسوع میں پشت در پشت اور ابد الابد اُسکی تمجید ہوتی رہے! آمین۔

افسیوں 3:20-21

اعلان: میرے بہت سے مسیحی دوست ہیں جو، جب وہ دعا کرتے ہیں، ذہنی طور پر اپنے معاملات کو ”صلیب کے قدموں“ پر رکھتے ہیں۔ وہ ”صلیب کے قدموں“ پر اپنے گناہوں اور بوجھ کو رکھتے ہوئے قربانی کے پہلو کو دیکھتے ہیں۔ میں صلیب کے قدموں“ پر رکھی گئی دعائیہ درخواست کے ایک کم از کم بہت نمایاں اور جلد جواب سے آگاہ ہوں۔ شکر یہ کہ ساتھ، خدا کا فضل اور رحم ہماری دعاؤں میں ”درست“ الہیات پر انحصار نہیں کرتا۔ بہر کیف جتنا زیادہ ہم سچے طور پر خدا اور تعجب انگیز نجات کو جانتے ہیں جو کہ یسوع کی قربانی کی وجہ سے ہماری ہے، اتنا زیادہ ہم اُس سب کی توقع اور تجربہ کرنے کے قابل ہوتے ہیں جسے خدا ہمارے لیے فضل کے ساتھ مہیا کر چکا ہے۔